الجامعة البنورية العالمية
دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 25420 — نام کامران خان — مطلوب عمومی

تاریخ 5/3/2015 — پتہ مردان

رابطہ نمبر — موضوع

ای میل — کاتب ناصر

اسلام علیکم

سلام کے بعد غرض یہ ہے کہ کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی باذن ادارہ رجسٹر شدہ (internet) سہولت اپنے آس پاس اہل محلہ کو مہیا کرتا ہے، جس پر بعض لوگوں کو یہ اشکال و اعتراض ہے کہ کام عند الشرع ناجائز و حرام ہے کیونکہ اس پر بعض غلط (website) بھی دیکھتے ہیں جسکا گناہ سہولت دینے والے کو پہنچے گا؟ نیز بعض تبلیغی حضرات اس کے پاس آکر بند کروانے کا کہتے ہیں، کہ اسکو بند کرواؤں گناہ کبیرہ کا ذریعہ نہ بنو؟ اب آپ حضرات بتا دیجیئے کہ اسکا یہ سولت انکو دینا جائز ہے ؟؟؟ اور کیا مجھے اسکا کوئی گناہ ہوگا؟ کیا ان تبلیغی حضرات کی بات درست ہے ؟ برائے مہربانی: اس مسئلہ کے بارے میں فتوی؟ دے، مفتیانِ کرام کے دستخط اور جامعہ کے موھر کے ساتھ، تاکہ میں اس فتوی؟ کو اپنے پاس محفوظ کر سکو؟ شکریہ

الجواب حامداً ومصلیاً

انٹرنیٹ کا جائز اور ناجائز دونوں طریق سے استعمال ممکن ہے اسلئے محض انٹرنیٹ کی لائن مہیا کرنے والے کی آمدنی اور کام کو حرام کہنا درست نہیں۔ البتہ کسی شخص کے متعلق اگر یقینی طور پر معلوم ہو جائے کہ یہ شخص اس کا استعمال غلط طریقے سے ہی کرے گا تو وہاں کنکشن دینے سے احتراز چاہیئے۔

کما قال اللہ تعالی فی سورۃ المائدۃ: وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الإثم والعدوان (۲)۔

وفی تفسیر المظہری: (ولا تعاونوا الخ) یعنی لا تعاونوا علی ارتکاب المعصیات ولا علی الظلم (ج ۲ ص ۱۹)۔

واللہ أعلم بالصواب

کتبہ ناصر عفی اللہ عنہ وعن والدیہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۲
۱۶/ربیع الاول/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر خان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸/۳/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۱۸/ربیع الاول/۱۴۳۷ھ

دار الافتاء
۲۵۴۲۰
۲۱/۳/۱۴۳۷ھ

نائب رئیس

رئیس

9/1/16